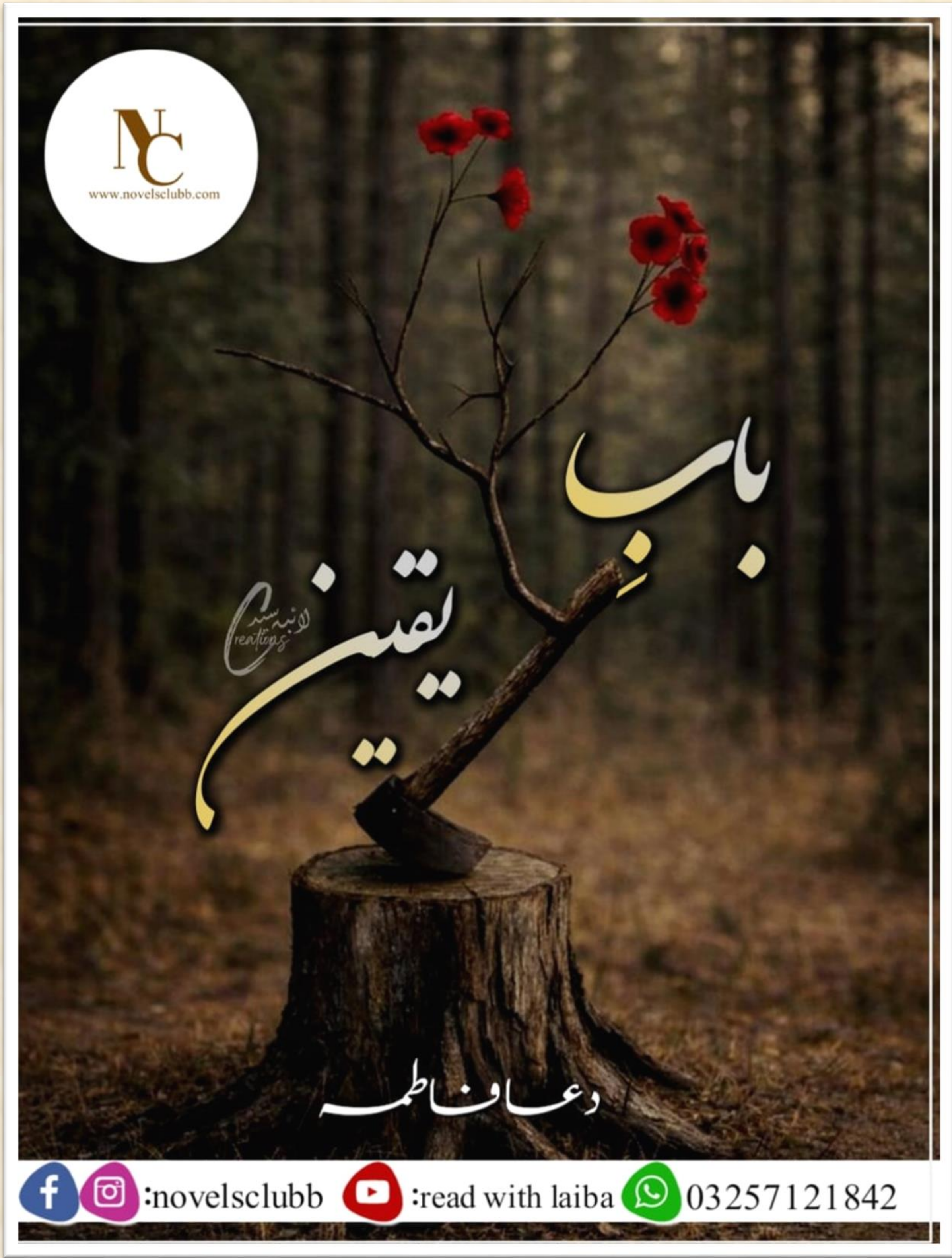
www.novelsclubb.com
بابِ یقین
دعا فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

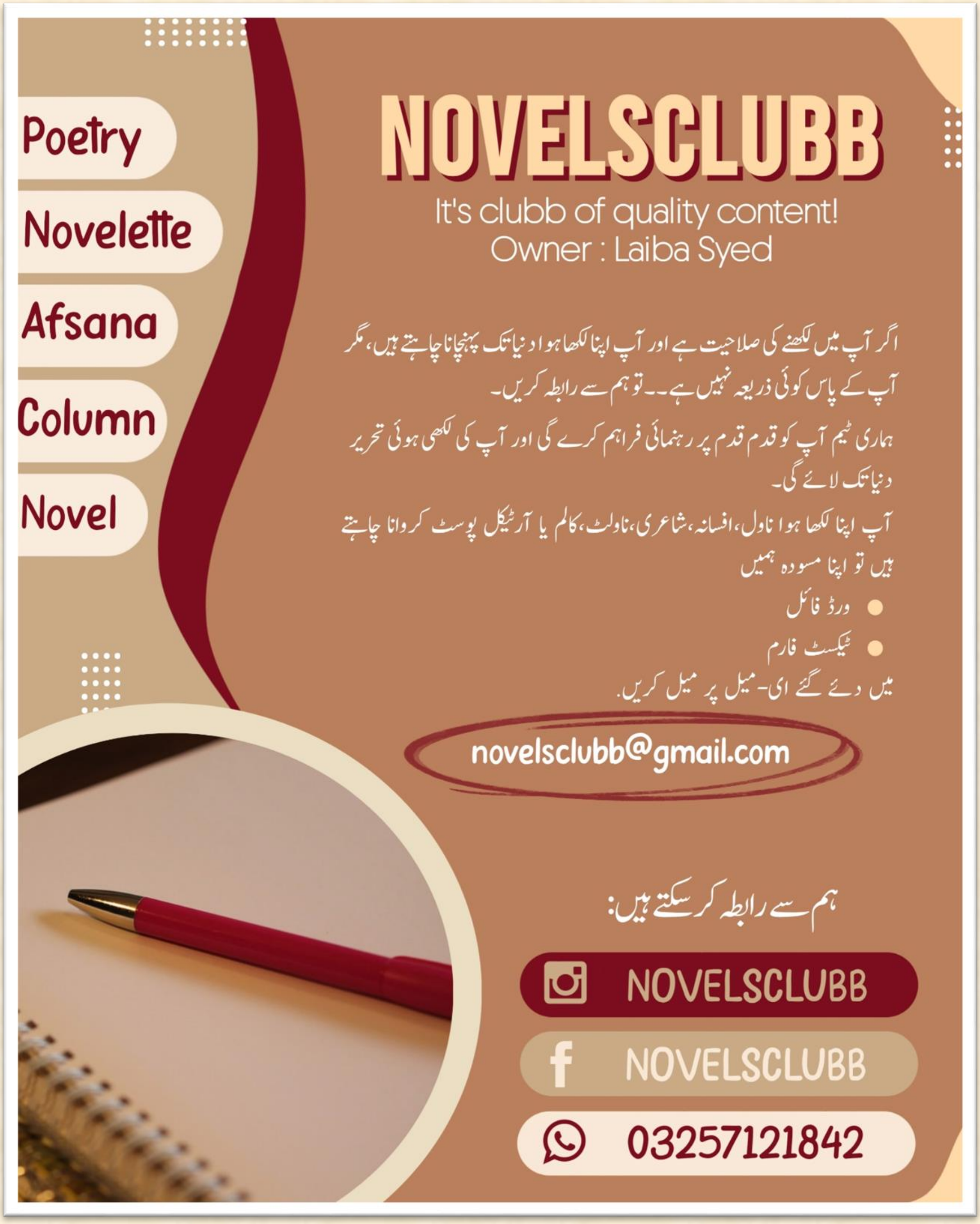

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

بابِ یقین

از قلم

دعا فاطمہ

Clubb of Quality Content!

بابِ یقین

تعارف:

ہر دعا فوراً قبول نہیں ہوتی۔۔۔۔۔

کچھ دعائیں وقت مانگتی ہیں۔

کچھ آنسو مانگتی ہیں۔

اور کچھ۔۔۔۔۔یقین۔

جنت نے بھی زندگی کے ایک ایسے سفر کا آغاز کیا تھا جہاں ہر موڑ پر ایک نیا سوال اسکا منتظر تھا۔ کبھی اسکول کا دروازے بند ہو رہے ہیں۔

کبھی محسوس ہوا کہ شاید اسکی دعائیں آسمان تک پہنچ ہی نہیں رہی ہیں۔

مگر وہ نہیں جانتی تھی کہ خاموشی بھی کبھی کبھی جواب ہوتی ہے۔

اور تاخیر۔۔۔رد ہونا نہیں ہوتی۔

بابِ یقین

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک ایسے دل کی داستان ہے جو بار بار ٹوٹا، الجھا اور آزمایا گیا۔۔۔

مگر آخر کار اسے معلوم ہو گیا کہ جب معاملات اللہ تعالیٰ کہ سپرد کر دیئے جائیں تو کہانی انسان نہیں اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں۔۔۔

بعض فیصلوں کی حکمت اس وقت سمجھ نہیں آتی، مگر وقت گزرنے کے بعد انسان صرف اتنا کہتا ہے ("یا اللہ! آپ کا فیصلہ میرے خیال سے کہیں خوبصورت تھا")

از قلم: دعا فاطمہ

بابِ یقین

میری طرف سے۔۔۔۔

"بابِ یقین" محض پردے یا نقاب کی کہانی نہیں ہے۔ یہ ایک ایسے دل کی کہانی ہے جو اپنے رب کو تلاش کرنے نکلتا ہے۔ ایک ایسے سفر کی کہانی جہاں انسان اپنی خواہشات، اپنے سوالات اور اپنی کمزوریوں کے درمیان اللہ کی رضا کو پہچاننے کی کوشش کرتا ہے۔

اس ناول میں پردہ صرف ایک باب ہے، پوری کہانی نہیں۔

اصل موضوع ایک بندے اور اس کے رب کے درمیان تعلق، محبت، یقین، اطاعت اور قربت کا وہ سفر ہے جو ہر انسان اپنی زندگی میں کسی نہ کسی انداز میں طے کرتا ہے۔

اگراس کہانی کے کسی حصے نے آپ کو اپنے رب کے قریب ہونے، اپنی نیت کو جانچنے یا اپنے دل کی آواز سننے پر مجبور کیا، تو یہی اس تحریر کا مقصد ہے۔

باب(۱)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

۔

رات کی مقدس خاموشی چاروں اور پھیلی تھی. ہر طرف سناٹا تھا، جیسے ساری کائنات سجدے میں جھکی ہو۔

کمرے کی مدھم روشنی میں جنت کتاب کے اوراق پلٹ رہی تھی۔اس کی انگلیاں "جنت کے پتے" کے صفحوں پر آہستہ آہستہ پھر رہی تھیں، اور دل کسی انجانے عالم میں کھویا ہوا تھا۔

امی نے کمرے میں جھانک کر کہا: "جنت، رات بہت ہو گئی ہے، اب سو جاؤ۔"

جنت نے سر اٹھا کر مسکرا کر دیکھا، لیکن کتاب بند نہ کی۔

اسے پتہ تھا کہانی ابھی ادھوری ہے، اور ادھوری کہانیاں

جنت کو چین نہیں لینے دیتیں۔

جنت کو سب سے زیادہ سکون تب ملتا جب وہ رات کو

سونے سے پہلے اللہ سے دل کی باتیں کرتی۔ اسے لگتا تھا کہ

Clubb of Quality Content

جب اللہ سن رہے ہوں، تو دنیا کی کوئی آواز اہم نہیں۔

امی کے جانے کے بعد کمرے میں پھر خاموشی اتر آئی۔

اس نے کتاب کا ایک اور صفحہ پلٹا، مگر اس بار لفظ اسکی

Clubb of Quality Content

آنکھوں کے سامنے تھے اور خیال کہیں اور۔

نجانے کیوں آج دل عجیب سا محسوس ہو رہا تھا۔

جیسے کوئی ان دیکھا سوال اس کے دل کے دروازے پر دستک دے رہا ہو۔

اس نے آہستگی سے کتاب بند کی اور اُسے سینے سے لگا لیا۔

پھر اٹھ کر کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔

آسمان پر چاند پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا۔

جنت نے نظریں اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا۔

یا اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے لب بے آواز ہلے۔

میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں نا؟۔۔۔۔

یہ سوال کسی اور سے نہیں، اپنے رب سے تھا۔

اسے خود بھی معلوم نہیں تھا کہ آج اچانک اس کے دل میں یہ بات کیوں آئی تھی۔

چند لمحے وہ خاموش کھڑی رہی اور پھر وضو کرنے چل دی۔

ٹھنڈے پانی کے قطرے جب اسکے چِہرے سے ٹکرائے تو اسے یوں محسوس ہوا جیسے دن بھر کی تھکن بھی دھل گئی ہو

نماز ادا کرنے کے بعد وہ جائے نماز پر بیٹھی رہی۔

دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے، مگر آج اس نے دنیا کی کوئی چیز نہیں مانگی۔

نہ کامیابی

نہ خوشی

نہ کوئی خواہش

صرف اتنا کہا۔۔۔۔

"یااللہ! مجھے اپنے قریب کرلیجیے"۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر اس نے آنکھیں بند کرلیں، دل میں عجیب سا سکون اتر آیا۔

Clubb of Quality Content!

******

اگلی صبح فجر کی اذان نے اُسے نیند سے جگایا۔

نماز ادا کرنے کے بعد وہ حسب معمول قرآن مجید لے کر بیٹھ گئ۔ ہلکی ہلکی صبح کی روشنی کمرے میں داخل ہو رہی تھی۔ پرندوں کی آوازیں فضا میں رس گھول رہی تھیں۔ جنت نے قرآن پاک کھولا اور ترجمہ پڑھنے لگی۔

چند صفحات پلٹنے کے بعد اچانک اس کی نظریں ایک آیت

پر رک گئیں۔

وہ رک گئ۔

دوبارہ پڑھی۔

پھر تیسری بار۔

الفاظ تو پہلے بھی پڑھے تھے، مگر آج جیسے پہلی بار سمجھ آئے

ہوں۔

اسے محسوس ہوا جیسے یہ الفاظ اسکے دل پر اتر رہے ہوں۔

وہ آیت یہ تھی،

ترجمہ: اے نبی! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی

Clubb of Quality Content

عورتوں سے کہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلو لٹکالیا

کریں، یہ زیادہ مناسبطریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں، اللہ تعالٰی غفور ور حیم ہے۔

(59): سورۃ احزاب

اس نے بے اختیار اللہ کو پکارا،

یا اللہ۔۔۔۔میں تو ہمیشہ سمجھتی تھی کہ آپ سے محبت کرتی ہوں، اس کی

آنکھیں نم ہوئیں۔۔۔

پھر جب آپ کا حکم میرے سامنے ہے تو میں اتنی ہچکچاہٹ کیوں محسوس کرتی ہوں ؟۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کمرے میں کوئی نہیں تھا لیکن اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکا رب اسکے دل کی ہر بات سن رہے ہوں۔

اس دن پہلی بار جنت نے پردے کو صرف ایک کپڑا نہیں بلکہ اللہ کے حکم کے طور پر دیکھا۔اور جب محبت حکم کو پہچان لے۔۔۔۔

تو سفرِ یقین شروع ہو جاتا ہے۔

پورا دن جنت سنجیدگی سے پردے کے بارے میں سوچتی رہی، کہ کیا میں کر پاؤں گی۔۔۔

سوال چھوٹا تھا مگر جواب آسان نہیں تھا۔

اسی لمحے اسے محسوس ہوا کہ شاید اسکی کل رات والی دعا کا جواب آنا شروع ہو گیا تھا۔

اور شاید۔۔۔اس کے بابِ یقین کا پہلا دروازہ کھل چکا تھا۔

Clubb of Quality Content

باب (۲) پہلی دستک

فجر کے بعد کا وقت جنت کو ہمیشہ سے عزیز تھا۔

یہ وہ لمحہ ہوتا جب دنیا جاگنے کی تیاری کر رہی ہوتی اور آسمان رات اور دن کے درمیان کہیں ٹھہرا ہوا محسوس ہوتا۔ فضا

میں ایک عجیب سی پاکیزگی گھلی ہوتی جو جنت کے دل کو سکون بخشتی تھی۔

جنت جائے نماز پر بیٹھی تسبیح کے دانے پھیر رہی تھی، مگر

آج اس کا ذہن بار بار کل پڑھی ہوئی آیت کی طرف بھٹک رہا تھا۔ وہ آیت جیسے اس کے دل کے
دروازے پر مسلسل

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دستک دے رہی تھی۔

اس نے بے اختیار ایک گہرا سانس لیا اور دھیمی آواز میں بولی:

"یا اللہ! میں سمجھنا چاہتی ہوں... مگر راستہ بھی آپ ہی

دکھائیے۔"

ناشتے کی میز پر حسبِ معمول سب جمع تھے۔

ابو اخبار میں مصروف تھے جبکہ امی چائے انڈیل رہی تھیں۔

اچانک ابو نے اخبار سے نظریں اٹھا کر جنت کو دیکھا۔

"آج ہماری بیٹی اتنی خاموش کیوں ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جنت چونک گئی۔

"جی؟ نہیں ابو، میں بالکل ٹھیک ہوں۔"

مگر حقیقت یہ تھی کہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ اس کے

دل میں یہ بے چینی کیوں اتر آئی تھی۔

دوپہر کو وہ اپنے کمرے کی صفائی میں مصروف تھی کہ الماری کے ایک کونے میں رکھا پرانا لکڑی کا ڈبہ اس کی نظر میں آگیا۔

یہ نانی اماں کی نشانی تھا۔

نانی اماں کو دنیا سے رخصت ہوئے کئی سال گزر چکے تھے، مگر ان کی یاد آج بھی اس ڈبے کے گرد کسی خوشبو کی طرح

Clubb of Quality Content

محسوس ہوتی تھی۔

جنت نے آہستگی سے ڈبہ کھولا۔

اندر چند پرانی تصویریں، ایک تسبیح اور نیلے رنگ کی ایک

چھوٹی سی ڈائری رکھی تھی۔

اس کا دل بے اختیار دھڑک اٹھا۔

اس نے ڈائری کو دونوں ہاتھوں میں لیا اور آہستہ سے پہلا

صفحہ کھول دیا...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

خوبصورت مگر قدرے مدھم تحریر میں لکھا تھا:

''بیٹی! اگر کبھی تمہیں حق اور خواہش میں فرق سمجھ نہ آئے تو قرآن سے رہنمائی مانگنا، کیونکہ اللہ اپنے بندوں کو بھٹکنے نہیں

دیتا۔''

جنت چند لمحے اس جملے کو دیکھتی رہی۔

پتہ نہیں کیوں، اسے یوں محسوس ہوا جیسے نانی اماں برسوں بعد بھی اس سے بات کر رہی ہوں۔

اس نے بے اختیار ڈائری بند کی اور کھڑکی کے پاس جا کھڑی

ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

باہر زندگی معمول کے مطابق چل رہی تھی، مگر اس کے اندر سوالوں کا ایک ہجوم تھا۔

اچانک اسے صبح والی آیت یاد آئی۔

اس نے قرآنِ مجید کھولا اور ترجمہ پڑھنے لگی۔

ہر لفظ اس کے دل میں اترتا چلا گیا۔

وہ دیر تک سوچتی رہی کہ آخر شریعت میں پردے کو اتنی

اہمیت کیوں دی گئی ہے؟

کیا پردہ صرف لباس کا نام ہے؟

یا پھر یہ اللہ کے حکم کے سامنے جھک جانے کا ایک اظہار ہے؟

جنت نے محسوس کیا کہ وہ پہلی بار اس موضوع کو لوگوں کی باتوں سے نہیں بلکہ قرآن اور سنت کی روشنی میں سمجھنا چاہتی ہے۔

اس کے دل میں ایک عجیب سا سکون اترنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

شاید یقین کی طرف سفر کی پہلی دستک یہی تھی کہ انسان سوال دوسروں سے نہیں، سب سے پہلے اپنے رب سے کرے۔

باب (۳) ''پہلا امتحان''

اس رات جنت دیر تک جاگتی رہی۔

نانی اماں کی ڈائری کا جملہ بار بار اس کے ذہن میں گونج رہا تھا۔

''حق اور خواہش میں فرق...''

یہ صرف ایک لائن نہیں تھی...

یہ اس کے اندر کسی پرانے دروازے کی چابی بن گئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ لیٹی ہوئی چھت کو تکتی رہی۔

مگر اس کی آنکھوں کے سامنے چھت نہیں تھی...

اس کے سامنے وہ آیت تھی، وہ سوال تھا، اور وہ خاموش کشمکش تھی جواب اس کا حصہ بن چکی تھی۔

اگلی صبح کالج میں ماحول معمول سے زیادہ شور والا تھا۔

Clubb of Quality Content

''کل کلچرل ڈے ہے، سب کو ڈفرینٹ لک میں آنا ہے!''

کلاس میں یہ اعلان جیسے ہوا خوشی بڑھ گئی۔

جنت نے یہ سنا... مگر اس کا دل کسی اور ہی سمت کھڑا تھا۔

اس نے ہلکے سے اپنا دوپٹہ درست کیا۔

اور پہلی بار اسے یہ احساس ہوا کہ یہ "چھوٹا سا کپڑا" نہیں...

بلکہ ایک "بڑا سا سوال" بن چکا ہے۔

چھٹی کے وقت اس کی دوست اس کے قریب آئیں۔

"جنت تم بھی کل آؤنا! تم ہمیشہ سمپل رہتی ہو، کل کچھ

ڈفرینٹ کر لینا۔"

ایک نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ہاں... سب بہت مزہ کریں گے!"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جنت نے مسکرا کر سر ہلا دیا، مگر یہ مسکراہٹ دل سے نہیں تھی۔

جب وہ گھر واپس جا رہی تھی تو راستہ اسے آج زیادہ لمبا لگ رہا تھا۔

ہر قدم کے ساتھ جیسے اس کے اندر کوئی چیز اور واضح ہو رہی تھی...

کہ اب وہ پہلے جیسی نہیں رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

******

گھر پہنچ کر اس نے بیگ رکھا اور سیدھا کمرے میں آ گئی۔

آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر وہ خود کو دیکھنے لگی۔

''کیا میں کل ویسی ہی رہوں گی؟''

یہ سوال اس نے پہلی بار اپنے آپ سے کیا تھا۔

اور عجیب بات یہ تھی...

اس کے پاس کوئی فوری جواب نہیں تھا۔

اسی لمحے اس کی نظر نانی اماں کی ڈائری پر پڑی۔

وہ آہستہ سے اسے دوبارہ کھول بیٹھی۔

''اللہ اپنے بندوں کو بھٹکنے نہیں دیتا...''

اس جملے نے اس کے اندر ایک نرم سی گرہ کھول دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے آنکھیں بند کیں۔

"یا اللہ... اگر یہ راستہ آپ کی طرف لے جاتا ہے... تو مجھے

ہمت دے دیجیے..."

اس کی آواز بہت دھیمی تھی، مگر اس بار اس میں طلب تھی... صرف سوال نہیں۔

Clubb of Quality Content

رات تک اس کے اندر ایک عجیب سی خاموشی اتر آئی تھی۔

نہ مکمل فیصلہ... نہ مکمل انکار...

بس ایک درمیانی کیفیت...

جہاں انسان پہلی بار اپنے اندر جھانکنے لگتا ہے۔

اور یہی وہ لمحہ تھا...

جب جنت کو احساس ہوا کہ "یقین" ہمیشہ روشنی نہیں ہوتا...

کبھی کبھی یہ ایک ہلکی سی بے چینی بھی ہوتا ہے...

جو انسان کو بدلنے پر مجبور کر دیتی ہے۔

******

اگلی صبح...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کلچرل ڈے تھا۔

اور یہی دن...

جنت کے اندر اور باہر کی دنیا کو پہلی بار ٹکرانے والا تھا۔

باب (۴) ''فیصلے کی صبح''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

صبح کی روشنی آج کچھ مختلف تھی۔

نہ مکمل اجالا...نہ مکمل اندھیرا...

بس ایک ایسی دھندلی سی کیفیت، جیسے آسمان بھی کسی فیصلے کا انتظار کر رہا ہو۔

جنت کی آنکھ فجر سے پہلے کھل گئی تھی، مگر وہ اٹھ نہیں سکی۔

دل عجیب بھاری تھا... جیسے رات بھر کوئی اندر سے بات کرتا رہا ہو۔

"آج..."

بس ایک ہی لفظ اس کے ذہن میں بار بار گونج رہا تھا۔

******

فجر کے بعد وہ جائے نماز پر بیٹھی رہی۔

تسبیح کے دانے اس کی انگلیوں میں تھے مگر ذہن کہیں اور تھا،

نانی اماں کی ڈائری کا جملہ...

آیت...

آج کا دن...

سب ایک ہی لائن میں آ کر کھڑے ہو گئے تھے۔

اس نے آہستہ سے آنکھیں بند کیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یا اللہ... میں کمزور ہوں... مگر بھاگنا نہیں چاہتی..."

یہ دعا نہیں تھی...

یہ ایک اعتراف تھا۔

******

ناشتے کی میز پر سب معمول کے مطابق تھے۔

''آج کلچرل ڈے ہے نا؟ تم جا رہی ہو؟'' امی نے پوچھا۔

جنت نے لمحہ بھر کو سر جھکایا۔

''جی امی...''

اس کی آواز میں وہ یقین نہیں تھا جو پہلے ہوتا تھا۔

ابو نے اخبار سے نظریں اٹھائیں۔

''ٹھیک ہے، مگر وقت پر واپس آجانا۔''

جنت نے سر ہلا دیا، مگر اندر کچھ ہلکا نہیں ہوا۔

بلکہ اور زیادہ بھاری ہو گیا۔

******

کالج کا ماحول آج بدل چکا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

رنگ، ہنسی، موسیقی...سب کچھ ایک ساتھ چل رہا تھا۔

جیسے دنیا نے ایک دن کے لیے اپنی رفتار اور بھی تیز کر دی

ہو.

جنت کلاس میں داخل ہوئی تو کچھ لمحوں کے لیے سب

خاموش ہو گئے۔

"واہ جنت! تم نے تو سمپل لک ہی رکھا ہوا ہے..."

ایک دوست نے ہنستے ہوئے کہا۔

دوسری نے قریب آکر اس کے دوپٹے کو دیکھتے ہوئے کہا:

"یار تم ہمیشہ ایسے ہی رہو گی؟ تھوڑا چینج کر لیا کرو کبھی..."

یہ جملہ عام سا تھا...

مگر جنت کے اندر کہیں گہرا اتر گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے ہلکا سا مسکرانے کی کوشش کی۔

مگر آج مسکراہٹ بھی اس کی اجازت سے نہیں آ رہی تھی۔

وہ واش روم کی طرف چلی گئی۔

آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر اس نے خود کو دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اگر میں بدل گئی... تو کیا میں کم ہو جاؤں گی؟"

یہ سوال آیا۔

پھر فوراً دوسرا سوال:

‘‘اور اگر میں نہ بدلی... تو کیا میں پوری ہو جاؤں گی؟’’

خاموشی۔

صرف خاموشی۔

جنت نے بیگ سے نانی اماں کی ڈائری نکالی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پہلا صفحہ کھولا:

‘‘اگر کبھی حق اور خواہش میں فرق سمجھ نہ آئے...’’

اس کی آنکھیں بھر آئیں۔

اس نے آئینے میں اپنی ہی آنکھوں میں دیکھا اور پہلی بار خود سے سچ بولا:

''میں ڈر رہی ہوں...''

یہ ڈر لوگوں کا نہیں تھا...

یہ اپنے بدلنے کا ڈر تھا۔

اسی لمحے کلاس سے آوازیں آئیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

''چلو باہر آؤ! ایونٹ سٹارٹ ہو گیا ہے!''

جنت نے گہرا سانس لیا۔

وہ باہر آئی... مگر اس بار وہ پہلے والی جنت نہیں تھی۔

اب ہر قدم بھاری تھا... اور ہر نظر محسوس ہو رہی تھی۔ ایک دوست نے اسے ہاتھ پکڑ کر ہجوم کی طرف کھینچا۔

''آؤ نا! انجوائے کرو!''

جنت چند لمحے رکی رہی۔

اس کے اندر دو آوازیں تھیں:

ایک کہہ رہی تھی: ''چلی جاؤ، سب جیسے ہیں ویسے رہو...''

اور دوسری... بہت نرم مگر واضح: ''تمہیں پتہ ہے تم کیا سمجھ چکی ہو...''

وہ ہجوم کے بیچ کھڑی تھی۔

رنگ، ہنسی، موسیقی...

اور اس کے اندر ایک خاموش جنگ۔

پھر اچانک... سب کچھ جیسے تھم سا گیا۔

اس نے آہستہ سے اپنا دوپٹہ ٹھیک کیا۔

ایک لمحہ...

بس ایک لمحہ...

اور وہ سمجھ گئی کہ فیصلہ ہمیشہ شور میں نہیں ہوتا...

کبھی کبھی یہ دل کی سب سے خاموش جگہ پر ہوتا ہے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جنت نے گہرا سانس لیا۔

اور ہجوم سے تھوڑا پیچھے ہٹ گئی۔

یہ "اعلان" نہیں تھا...

یہ "فرار" نہیں تھا...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ ایک چھوٹا سا قدم تھا...

اپنے رب کی طرف۔

اسی دن اسے پہلی بار محسوس ہوا کہ:

یقین کوئی بڑی چھلانگ نہیں ہوتا...

یہ چھوٹے چھوٹے قدموں کا وہ سلسلہ ہے

جو انسان کو خود سے اللہ کی طرف لے جاتا ہے۔

اور جنت نے پہلا قدم رکھ دیا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

باب (۵) نیا حجاب، نیا امتحان''

اس دن کے بعد جنت کے اندر کچھ بدل چکا تھا...

مگر باہر کی دنیا ابھی وہی تھی۔

وہ گھر لوٹی تو خاموشی زیادہ تھی۔

جیسے اس کے اندر کا فیصلہ ابھی دیواروں تک نہیں پہنچا تھا۔

بیگ ایک طرف رکھا اور وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی۔

آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر اس نے اپنا دوپٹہ ہاتھ میں لیا۔

Clubb of Quality Content

پہلی بار اسے یہ صرف کپڑا نہیں لگا تھا...

یہ ایک "اعلان" تھا۔

اس نے آہستہ سے اسے سر پر رکھا۔

ایک لمحہ...

پھر دل زور سے دھڑکا۔

"یااللہ... مجھے ثابت قدم رکھنا..."

*****

اگلی صبح وہ کالج پہنچی۔

آج اس کا انداز مختلف تھا۔

دوپٹہ سر پر تھا...

اور اس کی آنکھوں میں ایک نئی سنجیدگی۔

جیسے وہ خود کو چھپا نہیں رہی تھی...

بلکہ سنبھال رہی تھی۔

****

کلاس میں داخل ہوتے ہی کچھ نظروں نے اسے فوراً محسوس کیا۔

Clubb of Quality Content!

ایک دوست نے حیرت سے کہا:

"جنت... یہ کیا نیا اسٹائل ہے؟"

دوسری نے ہنستے ہوئے مگر طنز میں کہا:

''اب تم بھی بدل گئی ہو کیا؟''

جنت نے لمحہ بھر کو سانس روکا۔

پھر آہستہ سے کہا:

''ہاں... میں بدل رہی ہوں۔''

یہ جواب نرم تھا... مگر مضبوط تھا۔

******

لنچ بریک میں وہ اکیلی بیٹھ گئی۔

پہلے جو ہنسی اس کے ارد گرد ہوا کرتی تھی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آج وہی آوازیں دور لگ رہی تھیں۔

مگر عجیب بات یہ تھی...

تنہائی میں بھی اسے خالی پن نہیں محسوس ہوا۔

بلکہ ایک ہلکا سا سکون تھا...

جیسے کوئی اندر سے کہہ رہا ہو: ''تم نے ٹھیک راستہ چنا ہے...''

****

گھر واپسی پر امی نے اسے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چند لمحے خاموش رہیں۔

''جنت... آج تم کچھ الگ لگ رہی ہو...''

جنت نے نظریں جھکا لیں۔

''امی... میں نے کوشش شروع کی ہے...''

امی نے کچھ نہیں کہا۔

بس اسے غور سے دیکھا۔

یہ نظر سوال بھی تھی... اور دعا بھی۔

****

رات کو وہ دوبارہ نانی اماں کی ڈائری کے پاس بیٹھی۔

اس نے لکھا تھا:

"اگر دل کسی نیکی کی طرف مائل ہو تو سمجھ لو... دروازہ کھل

رہا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جنت کی آنکھیں بھر آئیں۔

"یااللہ... یہ راستہ آسان نہیں..."

پھر اس نے خود ہی جواب پایا:

’’مگر شاید یہی اصل راستہ ہے...‘‘

****

اگلے چند دن ایسے ہی گزرے۔

کبھی تعریف...

کبھی طنز...

کبھی خاموشی...

مگر جنت ہر دن تھوڑا سا مضبوط ہو رہی تھی۔

وہ اب پردے کو بوجھ نہیں سمجھ رہی تھی...

Clubb of Quality Content!

بلکہ ایک حفاظت سمجھ رہی تھی۔

****

ایک دن کلاس کے بعد اس کی وہی دوست اس کے پاس آئی۔

"سچ بتاؤ... تمہیں یہ سب کرنے کا پریشر ہے یا خود سے کر

Clubb of Quality Content

رہی ہو؟"

جنت نے اس کی طرف دیکھا۔

پہلی بار اس کے جواب میں ہچکچاہٹ نہیں تھی۔

"پہلے سوال تھا...اب یقین ہے۔"

یہ جملہ چھوٹا تھا...

مگر اس نے بہت کچھ بدل دیا۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اسی دن شام کو گھر لوٹتے ہوئے آسمان نارنجی تھا۔

جنت نے آسمان کو دیکھا اور دل میں آہستہ سے کہا:

"یا اللہ...اگر یہ راستہ آپ کی طرف جاتا ہے...تو مجھے اس پر قائم رکھنا..."

اور پہلی بار اسے لگا...

کہ خاموشی میں بھی جواب دیا جاتا ہے۔

باب(٦):"پردے کی تکمیل"

جنت کے دن اب پہلے جیسے نہیں رہے تھے۔

وہ بدل رہی تھی... مگر آہستہ، خاموشی سے، جیسے کوئی درخت موسم بدلنے پر اپنی شاخیں نئے رنگ میں ڈھال لیتا ہے۔

دوپٹے کے بعد اب اس کے اندر ایک اور سوال نے جگہ بنالی تھی...

"کیا یہ کافی ہے؟"

****

ایک صبح جب وہ الماری کھول کر کپڑے دیکھ رہی تھی تو اس کی نظر اپنی ایک لمبی سی سادہ سیاہ چادر پر پڑی۔

اس نے اسے ہاتھ میں لیا۔

لمحہ بھر کو رکی۔

"اگر میں یہ پہن لوں... تو لوگ کیا کہیں گے؟"

پھر فوراً دوسرا خیال آیا:

"اور اگر میں نے صرف لوگوں کے لیے خود کو روکے رکھا... تو اللہ کے سامنے کیا جواب ہوگا؟"

یہ وہ لمحہ تھا جہاں جنت کو پہلی بار احساس ہوا کہ فیصلہ اب صرف سوچنے کا نہیں رہا۔

****

اگلے دن وہ چادر پہن کر کالج گئی۔

کالے سادہ کپڑے میں وہ پہلے سے زیادہ خاموش لگ رہی تھی...

مگر اس خاموشی میں ایک عجیب سا وقار تھا۔

کلاس میں داخل ہوتے ہی کچھ نگاہیں رک گئیں۔

"جنت... یہ چادر؟ واقعی؟"

ایک لڑکی نے حیرت سے کہا۔

دوسری نے ہلکی طنزیہ ہنسی کے ساتھ سر ہلایا:

"اب تم مکمل چینج ہو گئی ہو..." "پہلے تو ڈوپٹہ بھی سر پر نہیں لیتی تھی۔

جنت نے کوئی لمبا جواب نہیں دیا۔

بس اتنا کہا:

"شاید میں خود کو ڈھونڈ رہی ہوں..."

اس دن اس نے پہلی بار محسوس کیا کہ پردہ صرف لباس نہیں

یہ ایک "حد" ہے جو انسان کو اپنی پہچان دیتی ہے۔

****

گھر آکر وہ دیر تک آئینے کے سامنے کھڑی رہی۔

چادر میں خود کو دیکھ کر وہ عجیب سی کیفیت میں تھی۔

نہ مکمل یقین...نہ مکمل خوف...

بس ایک درمیانی کیفیت...

جہاں انسان خود سے سچ بولنا شروع کر دیتا ہے۔

****

چند دن بعد ایک اور قدم آیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نانی اماں کی ڈائری دوبارہ کھلی...

"جب دل اللہ کے قریب ہونا چاہے تو وہ صرف لباس نہیں بدلتا...انسان کا زاویہ بدل دیتا ہے..."

یہ جملہ اس کے دل میں اتر گیا۔

اسی رات اس نے پہلی بار آہستہ سے اسکارف کو زیادہ اچھے سے کرنے کی کوشش کی۔۔۔

Clubb of Quality Content!

****

اگلے دن کالج میں ایک چھوٹا سا واقعہ ہوا۔

ایک لڑکا کلاس کے باہر کھڑا تھا، اور جنت کو دیکھ کر طنز میں بولا:

''اب تو تم پوری مولوانی لگ رہی ہو... نیکسٹ سٹیپ کیا

ہے؟''

اس کے لفظوں میں طنز بھی تھا اور عجیب سا تجسس بھی۔

جنت نے اس کی طرف دیکھا۔

اس بار اس کی آواز مضبوط تھی:

''نیکسٹ سٹیپ... صرف اللہ بہتر جانتا ہے۔''

****

اسی دن گھر واپسی پر اس کے دل میں ایک خیال آیا۔

''کیا میں مکمل پردے کے لیے تیار ہوں؟''

یہ سوال اس نے پہلی بار خود سے کیا تھا۔

اور جواب فوراً نہیں آیا...

کیونکہ یہ وہ سوال تھا جو ''سوچ'' سے نہیں...

''یقین'' سے جواب مانگتا ہے۔

****

رات دیر تک وہ جاگتی رہی۔

پھر آہستہ سے اٹھ کر اس نے اپنی چادر کو دوبارہ دیکھا۔

اور پہلی بار اس نے دل میں کہا:

"یااللہ... اگر یہ آپ کی رضا ہے... تو مجھے ہمت دے دیجیے..."

اس کی آنکھوں میں نمی تھی... مگر دل میں سکون بڑھ رہا تھا۔

****

اگلے چند دنوں میں جنت نے ایک اور فیصلہ کیا۔

وہ اب چادر کے ساتھ آہستہ آہستہ نقاب کی طرف جھکاؤ

محسوس کرنے لگی تھی...

مگر ابھی مکمل نہیں...

یہ صرف ایک اندرونی تیاری تھی۔

جیسے کوئی دروازے کے قریب کھڑا ہو...

مگر اندر جانے سے پہلے آخری بار خود کو سنبھال رہا ہو۔

Clubb of Quality Content

****

اور جنت سمجھ چکی تھی...

کہ اصل پردہ صرف چہرے کا نہیں...

اصل پردہ دل کے بدلنے کا نام ہے...

اور جب دل بدل جائے... تو راستے خود بخود مکمل ہونے لگتے ہیں۔

باب(۷): چہرے کا سکون"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس رات جنت کو نیند نہیں آ رہی تھی۔

کمرہ خاموش تھا، مگر اس کے اندر خیالات شور کر رہے تھے۔

عبایا اس کی کرسی پر رکھا تھا، اور اس کے ساتھ وہ سادہ سا سیاہ نقاب... اس نے کچھ دن پہلے ہی یہ دونوں چیزیں خرید کر رکھی تھیں۔

مگر اب تک وہ انہیں پہن نہیں سکی تھی۔

****

وہ اٹھ کر کھڑی ہوئی۔

آئینے کے سامنے آکر رک گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

''کیا میں یہ کر سکوں گی؟''

یہ سوال اس نے پہلی بار اتنی سنجیدگی سے خود سے کیا تھا۔

پھر فوراً دل میں ایک اور آواز آئی:

''تم یہ اللہ کے لیے کر رہی ہو یا لوگوں کے لیے؟''

خاموشی۔

یہ وہ خاموشی تھی جو انسان کو سچ کے قریب لے جاتی ہے۔

****

فجر کے وقت اس نے فیصلہ کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کوئی بڑا اعلان نہیں... کوئی لمبا سوچنا نہیں...

بس ایک سادہ سا ارادہ، جب وہ تیار ہوئی تو اس نے عبایا پہنا، پھر اس نے نقاب ہاتھ میں لیا۔

چند لمحے رک گئی۔

دل زور سے دھڑک رہا تھا۔

اس نے آنکھیں بند کیں۔

"یااللہ...اگر یہ آپ کی رضا ہے تو میرے لیے راستے آسان کر دیجیے..."

اور پھر آہستہ سے اس نے نقاب چہرے پر رکھ لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ایک لمحہ...

سب کچھ بدل گیا۔

نہ دنیا رکی...نہ وقت تھما...

مگر جنت کے اندر ایک عجیب سا سکون اتر آیا۔

جیسے پہلی بار وہ خود کو مکمل محسوس کر رہی ہو... بغیر دکھائے،

****

کالج کا دروازہ آج بھی ویسا ہی تھا۔

مگر آج جنت پہلے جیسی نہیں تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جب وہ اندر داخل ہوئی تو کچھ لڑکیاں فوراً خاموش ہو گئیں۔

"یہ جنت ہے؟"

کسی نے حیرت سے کہا۔

"اس نے واقعی نقاب پہن لیا؟"

نگاہیں اس پر تھیں... مگر وہ نگاہوں سے پہلے ہی آگے جا چکی تھی۔

****

کلاس میں استاد بھی چند لمحے رکے۔

پھر معمول کی طرح لیکچر شروع کر دیا۔

مگر جنت کے لیے کچھ بھی "معمول" نہیں رہا تھا۔

آج پہلی بار اسے احساس ہوا کہ:

پردہ اسے دنیا سے الگ نہیں کر رہا...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بلکہ اسے اپنی اصل سمت میں واپس لا رہا ہے۔

****

بریک کے وقت اس کی ایک قریبی دوست ماریہ اس کے پاس آئی۔

"جنت... تمہیں یہ سب واقعی اچھا لگتا ہے؟ یا تم نے بس

چیلنج لیا ہے؟"

جنت نے اس کی طرف دیکھا۔

اس کی آواز نرم تھی مگر واضح:

Clubb of Quality Content

''میں نے خود کو نہیں بدلا... میں نے بس خود کو اللہ کے

قریب کرنے کی کوشش کی ہے۔''

ماریہ چند لمحے خاموش رہی۔

پھر آہستہ سے بولی:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

''تم اتنی سٹرونگ کیسے ہو گئی ہو؟''

جنت نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا:

''میں اسٹرونگ نہیں ہوں... میں بس مان گئی ہوں کہ میں کمزور ہوں۔''

****

اس دن کے بعد ایک نیا فیز شروع ہوا۔

کچھ لوگوں کی تعریف...

کچھ کا تعجب...

کچھ کی دوری...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مگر جنت کے اندر اب وہ اضطراب نہیں تھا جو پہلے ہوتا تھا۔

اب اسے ہر چیز ایک ٹیسٹ لگتی تھی...

اور ہر ٹیسٹ کے اندر ایک سکون چھپا تھا۔

****

رات کو وہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی۔

نقاب ہاتھ میں پکڑا ہوا تھا۔

اس نے آئینے کی طرف دیکھا… مگر اب وہ خود کو دیکھنے سے

زیادہ سمجھ رہی تھی۔

"یا اللہ… کیا میں نے صحیح کیا؟"

اور دل میں جواب آیا، بغیر آواز کے:

"جب نیت ٹھیک ہو… تو راستہ خود ٹھیک ہو جاتا ہے۔"

جنت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

یہ آنسو کمزوری کے نہیں تھے...

یہ تکمیل کے تھے۔

کیونکہ اب وہ جان چکی تھی کہ:

یہ صرف آغاز تھا...

اصل سفر تو اب شروع ہوا تھا—

"اپنے رب کو پہچاننے کا سفر..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

(پردہ اس کے لیے اپنے پیارے اللہ میاں کا حکم تھا کوئی

زبردستی، بوجھ نہیں، اور اگر شروع کرنے سے پہلے اسکو ایسا کچھ لگتا بھی تھا تو اللہ نے اسکا دل بدل دیا

تھا۔)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

باب(۸): ''خاموش سوال''

نقاب کے بعد جنت کی دنیا بدل چکی تھی...

مگر سب سے زیادہ تبدیلی اس کے اپنے گھر میں نظر آ رہی تھی

گھر وہی تھا، دیواریں وہی تھیں...

لیکن فضا میں ایک نئی خاموشی تھی۔

ایسی خاموشی جس میں سوال بولتے ہیں، الفاظ نہیں۔

****

ناشتے کی میز پر ابو نے اسے ایک نظر دیکھا۔

پہلے جیسے اخبار میں گم نہیں تھے...

اس بار نظر کچھ دیر جنت پر ٹھہر گئی۔

"جنت... یہ نیا فیصلہ کب کیا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سوال سیدھا تھا، آواز نرم مگر گہری۔

جنت نے چائے کا کپ آہستہ سے رکھا۔

"ابو... میں نے کچھ دن پہلے شروع کیا تھا۔"

ابو نے چند لمحے کچھ نہیں کہا۔

بس اسے دیکھتے رہے۔

پھر آہستہ سے بولے:

"یہ تمہارا فیصلہ ہے... مگر یاد رکھو، ہر راستے کی قیمت ہوتی

ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ جملہ نہ مخالفت تھا...نہ حمایت۔

یہ صرف حقیقت تھی۔

****

امی کچن سے آئیں تو جنت کو دیکھ کر رک گئیں۔

ان کی آنکھوں میں کئی سوال تھے... مگر زبان خاموش رہی۔

آخر کار بس اتنا کہا:

''بیٹی...دل مضبوط رکھنا۔لوگ بہت باتیں کرتے ہیں۔''

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جنت نے سر جھکا لیا۔

"جی امی..."

مگر اس "جی" میں اب پہلے جیسی ہچکچاہٹ نہیں تھی۔

****

کالج میں ماحول پہلے سے زیادہ بدل چکا تھا۔

کچھ لڑکیاں اب بھی اس سے نارمل بات کرتی تھیں...

مگر کچھ فاصلے پر آ گئی تھیں۔

ایک دن لنچ کے وقت ایک لڑکی نے ہلکے طنز سے کہا:

"جنت، اب تم تو بالکل الگ ہو گئی ہو... ہمیں بھی چھوڑ دو گی کیا؟"

جنت نے اس کی طرف دیکھا۔

پھر بہت نرمی سے کہا:

"میں آپ لوگوں سے دور نہیں... صرف اپنے رب کے قریب ہو رہی ہوں۔"

Clubb of Quality Content!

یہ جواب سخت نہیں تھا... مگر معنی رکھتا تھا۔

****

اسی ہفتے ایک واقعہ ہوا۔

کالج کے باہر کچھ لڑکے کھڑے تھے۔

جنت جب باہر نکلی تو ایک لمحے کے لیے سب خاموش ہو گئے

کسی نے آہستہ سے کہا:

"یہ وہی ہے... جس نے نقاب کر لیا ہے..."

ایک دوسرے نے ہنستے ہوئے کہا:

"اب یہ تو اور بھی سیریس ہو گئی ہے۔"

جنت نے سنا... مگر رکی نہیں۔

اس کے قدم نہیں بدلے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیونکہ اب وہ سمجھ چکی تھی کہ:

ہر نظر اس کے لیے نہیں ہوتی...

اور ہر بات اس کے بارے میں نہیں ہوتی۔

گھر واپسی پر وہ بہت خاموش تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اپنے کمرے میں آکر اس نے نقاب اتارا اور ہاتھ میں لے لیا،

وہ اسے دیر تک دیکھتی رہی۔

پھر آہستہ سے بولی:

''یااللہ...مجھے لوگوں کی باتوں سے آزاد کر دیجیے...''

یہ صرف دعا نہیں تھی...

یہ ایک ضرورت تھی۔

رات دیر تک وہ جاگتی رہی۔

نانی اماں کی ڈائری کھلی ہوئی تھی۔

اس نے ایک لائن پڑھی:

''جب بندہ اللہ کے راستے پر چلتا ہے تو وہ اکیلا نہیں ہوتا...

مگر اسے اکیلا محسوس کروایا جاتا ہے تاکہ اس کا یقین پختہ ہو

جائے۔"

جنت کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

اس نے آہستہ سے سر جھکا لیا۔

"تو پھر... میں اکیلی نہیں ہوں... میرے ساتھ تو میرا اللہ ہے نا"

Clubb of Quality Content

اس رات اسے پہلی بار احساس ہوا کہ:

پردہ صرف ظاہری نہیں تھا...

یہ اندر کی حفاظت بھی تھا۔

اور اب اس کی اصل جنگ باہر نہیں تھی...

بلکہ اپنے اندر کے ڈر اور مضبوطی کے درمیان تھی۔

اور جنت نے فیصلہ کیا تھا...

کہ وہ اس راستے سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چاہے دنیا کچھ بھی کہے......

باب(۹): آزمائش کی ہوا"

دن معمول سے شروع ہوا تھا...

مگر ختم ہونے والا معمول پر نہیں تھا۔

جنت کو اس دن عجیب سی بے چینی محسوس ہو رہی تھی، جیسے کچھ ہونے والا ہو مگر وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کیا۔

کالج میں داخل ہوتے ہی فضا بدلی ہوئی محسوس ہوئی۔

Clubb of Quality Content

نظریں پہلے سے زیادہ دیر تک اس پر ٹھہرتی تھیں...

اور سرگوشیاں پہلے سے زیادہ واضح تھیں۔

"سنا ہے اس نے یہ سب شو آف کے لیے کیا ہے..."

ایک آواز پیچھے سے آئی۔

جنت کے قدم لمحہ بھر کو رکے۔

مگر اس نے مڑ کر نہیں دیکھا۔

کیونکہ اب وہ جان چکی تھی کہ ہر آواز کا جواب دینا ضروری

نہیں ہوتا۔

****

بریک میں اس کی ایک پرانی قریبی دوست ماریہ اس کے پاس آئی۔

مگر اس بار اس کے چہرے پر وہ warmth نہیں تھی جو پہلے ہوتی تھی۔

''جنت... تم نے ہمارے بارے میں کیا سوچ رکھا ہے؟ ہم تمہارے لیول کے نہیں رہے؟''

جنت نے حیرت سے اسے دیکھا۔

''یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟''

ماریہ نے موبائل نکالا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اسکرین پر ایک میسج تھا...

جس میں جنت کے بارے میں کچھ باتیں غلط انداز میں لکھی گئی تھیں۔

''یہ سب تم نے کہا ہے نا؟ کہ تم سب سے بہتر ہو گئی ہو...''

جنت کی سانس رک گئی۔

''نہیں... میں نے ایسا کچھ نہیں کہا!''

مگر الفاظ پہلے ہی اپنا اثر ڈال چکے تھے۔

وہ خاموش ہو گئی۔

کیونکہ اسے سمجھ آگئی تھی کہ کبھی کبھی حقیقت کی نہیں...

بلکہ تاثر کی جنگ ہوتی ہے۔

****

گھر واپس آکر اس نے دروازہ آہستہ سے بند کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نقاب اتارا...اور ہاتھ میں پکڑ لیا۔

اس کی آنکھیں بھر آئیں۔

''یا اللہ...لوگ مجھے غلط کیوں سمجھ رہے ہیں؟''

پھر ایک لمحے کے بعد اس نے خود ہی جواب محسوس کیا:

Clubb of Quality Content!

''شاید اس لیے کہ آپ مجھے آزمائش سے گزار رہے ہیں...''

****

اسی رات اس نے ابو سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔

وہ ان کے پاس بیٹھی۔

"ابو... اگر لوگ غلط سمجھیں تو کیا کرنا چاہیے؟"

ابو نے اخبار نیچے رکھا۔

اسے غور سے دیکھا۔

"سچ پر قائم رہو... کیونکہ سچ کو لوگوں کی تائید کی ضرورت نہیں ہوتی۔"

یہ جملہ جنت کے دل میں اتر گیا۔

****

اگلے دن کالج میں کچھ لڑکیوں نے اس سے بات کرنا کم کر

دی تھی۔

کچھ نے سلام تک چھوڑ دیا تھا۔

جنت اکیلی ہو گئی تھی... مگر ٹوٹی نہیں تھی۔

وہ کلاس میں بیٹھی تھی، کتاب کھلی ہوئی تھی... مگر ذہن کہیں

Clubb of Quality Content

اور تھا۔

پھر اس نے آہستہ سے دل میں کہا:

"یا اللہ... اگر یہ راستہ آپ کا ہے... تو مجھے اس پر ثابت قدم رکھنا... چاہے سب چھوڑ دیں۔"

اسی لمحے اسے ایک عجیب سا سکون محسوس ہوا۔

نہ شور تھا...نہ یقین کا شور مچانے والا جذبہ...

بس ایک خاموش مضبوطی۔

جیسے اللہ تعالیٰ فرما رہے ہوں۔۔

''میں تمہارے ساتھ ہوں...چاہے سب مخالف ہو جائیں۔''

****

اور جنت سمجھ گئی...

کہ اصل آزمائش لوگوں کی باتیں نہیں ہوتیں...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اصل آزمائش وہ لمحہ ہوتا ہے جب انسان اکیلا ہو کر بھی

راستے سے نہ ہٹے۔

اس دن کے بعد اس کی کہانی بدل گئی۔

اب وہ صرف پردہ کرنے والی لڑکی نہیں رہی تھی...

وہ "ثابت قدم رہنے کی کوشش کرنے والی روح" بن چکی تھی،

باب(۱۰): یقین کی جیت "

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس دن کالج کا ماحول پہلے سے مختلف تھا...

جیسے ہوا میں کچھ بدل گیا ہو، مگر کوئی اسے نام دے کر بیان نہ کر سکے۔

جنت خاموشی سے کلاس میں بیٹھی تھی۔

اب وہ خاموشی کمزوری نہیں رہی تھی... یہ اس کی عادت بن چکی تھی۔

****

اچانک کلاس میں پروفیسر نے ایک اناؤنسمینٹ کی۔

”کل کالج میں سیمینار ہے... اور سب سٹوڈنٹس کو سٹیج پر اپنی journey یا ایکسپیریئنس شئیر کرنے ہوں گے۔“

کلاس میں شور اٹھ گیا۔

کچھ خوش تھے...کچھ ایکسائیٹڈ...

مگر جنت کے اندر ایک عجیب سی لرزش پیدا ہوئی۔

"میں؟! اسٹیج پر؟"

یہ خیال ہی اس کے لیے بھاری تھا۔

بریک میں وہ اکیلی بیٹھی تھی جب وہی پرانی دوست ماریہ اس کے پاس آئی۔

اس بار اس کے چہرے پر ہچکچاہٹ تھی۔

"جنت... ہمیں لگا تھا تم چینج ہو گئی ہو... مگر تم تو ابھی بھی وہی ہو نا..."

جنت نے اس کی طرف دیکھا۔

"وہی کیسے؟"

لڑکی نے نظریں چرالیں۔

"ہمیں لگتا تھا تم نے یہ سب دکھاوے کے لیے شروع کیا تھا... مگر تم تو واقعی سیریس ہو..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ جملہ طنز نہیں تھا...

یہ کنفیوژن تھا۔

جنت کچھ دیر خاموش رہی۔

پھر آہستہ سے بولی:

’’میں نے یہ سب دکھاوے کے لیے نہیں کیا تھا... میں نے

اس لیے کیا تھا کیونکہ میں خود کو اللہ کے قریب کرنا چاہتی تھی... بس لوگ اس کا مطلب بدل دیتے ہیں۔‘‘

لڑکی خاموش ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور اس خاموشی میں پہلی بار شک کم ہوا... اور سمجھ بڑھنے لگی۔

****

اگلے دن سیمینار کا وقت آ گیا۔

ہال میں روشنی تھی، لوگ تھے، آوازیں تھیں...

مگر جنت کے اندر ایک عجیب سا سکون تھا۔

اس کا نام پکارا گیا۔

"Next speaker... Jannat."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ آہستہ سے اسٹیج کی طرف بڑھی۔

ہر قدم کے ساتھ دل دھڑک رہا تھا...

مگر اس بار وہ رک نہیں رہی تھی۔

مائیک کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے ہجوم کو دیکھا۔

چند لمحے خاموشی۔

پھر اس نے بولنا شروع کیا۔

’’میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں یہاں کھڑی ہوں گی...‘‘

اس کی آواز ہلکی تھی مگر صاف تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

’’میں نے ایک عام سا فیصلہ کیا تھا... خود کو بدلنے کا نہیں... بلکہ اپنے پیارے اللہ کے قریب ہونے کا...‘‘

ہال خاموش ہو گیا۔

''لوگوں نے اسے مختلف نام دیے... کسی نے اسے تبدیلی کہا، کسی نے دکھاوا... مگر میرے لیے یہ صرف ایک راستہ تھا... سکون کا راستہ۔''

اس کی آنکھیں بھر آئیں۔

مگر آواز نہیں رکی۔

''میں نے سیکھا ہے کہ یقین آسان نہیں ہوتا... یہ اکیلا کر دیتا ہے... مگر مضبوط بھی کرتا ہے۔''

Clubb of Quality Content

ہال میں مکمل خاموشی تھی۔

کسی نے مداخلت نہیں کی...

کیونکہ کچھ الفاظ دلوں کو چپ کروا دیتے ہیں۔

اس نے آخری جملہ کہا:

"اور میں اب بھی سیکھ رہی ہوں... لیکن اتنا جان گئی ہوں کہ جو راستہ اللہ کی طرف لے جائے... وہ کبھی غلط نہیں ہو سکتا۔"

وہ نیچے آگئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس بار تالیاں آئیں... زور سے نہیں... مگر سچائی کے ساتھ۔

اور جنت نے پہلی بار محسوس کیا کہ:

وہ لوگوں سے نہیں جیتی تھی۔۔۔ بلکہ

وہ جیت گئی تھی اپنے اندر کے خوف سے۔

****

رات کو وہ اپنے کمرے میں بیٹھی تھی۔

عبایا، نقاب... سب سامنے تھے۔

اس نے آہستہ سے کہا:

"یا اللہ... میں نے کچھ نہیں جیتا... سب آپ نے دیا ہے..."

اور دل میں ایک عجیب سا سکون تھا...

جیسے بابِ یقین مکمل نہیں ہوا... مگر مضبوط ہو چکا تھا۔

اور یہیں سے جنت کی کہانی ایک نئے موڑ پر آ گئی تھی...

جہاں آزمائش ختم نہیں ہوئی تھی...

مگر یقین شروع ہو چکا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

باب (۱۱): نیا سفر"

سیمینار کے بعد جنت کی زندگی میں ایک خاموش سا فرق آ گیا تھا۔

نہ شور کم ہوا تھا...نہ نظروں کا وزن ہلکا ہوا تھا...

مگر اب وہ پہلے کی طرح ٹوٹتی نہیں تھی۔

وہ سن لیتی تھی... مگر گرتی نہیں تھی۔

گھر کا ماحول بھی آہستہ آہستہ بدل رہا تھا۔

ابو کبھی کبھی اسے غور سے دیکھتے اور پھر خاموش ہو جاتے۔

امی کی دعاؤں میں اب ایک نیا جملہ شامل ہو گیا تھا:

"یا اللہ... میری بیٹی کو ثابت قدم رکھنا..."

جنت یہ سب محسوس کرتی تھی... مگر کچھ کہتی نہیں تھی۔

کیونکہ کچھ تبدیلیاں لفظوں کی محتاج نہیں ہوتیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

****

ایک دن کالج کے بعد وہ راستے میں کھڑی تھی کہ ایک چھوٹی بچی اس کے قریب آگئی۔

"آپی آپ...آپ کا چہرہ کیوں نہیں دکھتا؟"

جنت کچھ لمحے خاموش رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر بہت نرمی سے جھک کر مسکرا کر بولی:

"تاکہ میں اپنی پہچان دل سے بنا سکوں...چہرے سے نہیں۔"

بچی کچھ سمجھ نہ سکی...مگر مسکرا کر چلی گئی۔

اور جنت کے دل میں ایک عجیب سا سکون اتر گیا۔

****

اسی رات وہ دیر تک جاگتی رہی۔

نانی اماں کی ڈائری اب اس کی عادت بن چکی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے ایک اور صفحہ کھولا:

"جب انسان اللہ کے لیے ایک قدم اٹھاتا ہے... تو اللہ اس کے لیے راستے کھول دیتا ہے، مگر آزمائش کے ساتھ۔"

جنت نے کتاب بند نہیں کی۔

بس آنکھیں بند کر لیں۔

"یااللہ... اب مجھے صرف راستہ مت دکھایئے... مجھے اس پر چلا بھی دیجیے..."

****

اگلے دن کالج میں ایک اناؤنسمینٹ ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

Community visit program... students will visit a "welfare center".

جنت کا نام بھی منتخب سٹوڈنٹس میں تھا۔

یہ پہلا موقع تھا جب وہ کالج کے باہر ایک نئے ماحول میں جا

رہی تھی۔

ایک ایسا ماحول جہاں نہ شو تھا...نہ پریشر...

بس حقیقت تھی۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہاں جا کر اس نے جو دیکھا...وہ اس کے لیے نیا تھا۔

بچوں کی سادگی، لوگوں کی مشکلات، اور پھر بھی چہرے پر امید

جنت خاموش ہو گئی۔

ایک عورت اس کے پاس آئی۔

''تم اتنی چھوٹی عمر میں یہ سب چوز کر رہی ہو... تمہیں کبھی پچھتاوا نہیں ہوتا؟''

جنت نے اس کی طرف دیکھا۔

پہلی بار اس نے بغیر سوچے نرمی سے جواب دیا

آنٹی پچھتاوا تب ہوتا ہے جب راستہ اپنا ہو... یہ راستہ میرا نہیں... میرے رب کا ہے۔''

Clubb of Quality Content

اس جملے کے بعد عورت خاموش ہو گئی۔

مگر جنت کے اندر کچھ اور کھل گیا تھا۔

یہ صرف پردے کا سفر نہیں تھا...

یہ "purpose" کی طرف سفر تھا۔

گھر واپس آتے ہوئے وہ راستے میں رک گئی۔

آسمان دیکھ کر آہستہ سے بولی:

"یااللہ...مجھے صرف عبادت نہیں... سمجھ بھی عطا کیجیے..."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور پہلی بار اسے لگا...

کہ یقین اب صرف دل میں نہیں رہا...

یہ اس کی سوچ بن رہا تھا۔

اور جنت سمجھ گئی تھی کہ:

یہ کہانی اب ختم نہیں ہو رہی... بلکہ

یہ اصل میں شروع ہو رہی ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

باب (۱۲): ''ڈھلتی ہوا''

کچھ دنوں سے جنت کو ایک عجیب سی کیفیت محسوس ہو رہی تھی۔

نہ وہ پہلے جیسا خوف تھا...

نہ وہ شروع والا جوش۔

بس ایک پختہ سا سکوت تھا...

جیسے دل کے اندر چلنے والا طوفان آہستہ آہستہ تھم گیا ہو۔

وہ اب بھی وہی جنت تھی، مگر شاید پہلے والی جنت نہیں رہی تھی۔

کالج کے دن معمول کے مطابق گزر رہے تھے۔

Clubb of Quality Content

کلاسیں، اسائنمنٹس، دوستوں کی باتیں...

سب کچھ ویسا ہی تھا۔

مگر جنت کے اندر کچھ بدل چکا تھا۔

اب وہ ہر بات کا جواب دینے کی ضرورت محسوس نہیں کرتی تھی۔

ہر نظر کا مطلب جاننے کی کوشش نہیں کرتی تھی۔

اور ہر تنقید کو دل پر نہیں لیتی تھی۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک دن فری پیریڈ میں وہ کالج کی لائبریری چلی گئی۔

لائبریری ہمیشہ سے اسے پسند تھی۔

کتابوں کے درمیان اسے ایک عجیب سا سکون محسوس ہوتا تھا

جیسے شور سے بھری دنیا کے درمیان کوئی خاموش پناہ گاہ ہو۔

وہ کتابوں کی شیلف کے درمیان چل رہی تھی کہ اچانک ایک کتاب کھینچتے ہوئے اس کے اندر سے ایک تہہ کیا ہوا کاغذ زمین پر گر گیا۔

جنت جھک کر اسے اٹھانے لگی۔

پتہ نہیں کیوں، دل نے کہا اسے کھول کر دیکھو۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے آہستہ سے کاغذ کھولا۔

اس پر صرف ایک جملہ لکھا تھا:

"بعض اوقات اللہ تمہیں لوگوں سے دور کرتا ہے تاکہ تم اس کے زیادہ قریب ہو جاؤ۔"

جنت کی نظریں اسی جملے پر جم گئیں۔

ایک لمحہ...

پھر دوسرا...

اور پھر نجانے کتنے لمحے گزر گئے۔

یہ صرف ایک جملہ تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مگر جیسے کسی نے اس کے دل کے ان سوالوں کا جواب لکھ

دیا تھا جنہیں وہ خود بھی پوری طرح سمجھ نہیں پائی تھی۔

اس نے کاغذ کو آہستگی سے بند کیا اور کتاب واپس رکھ دی۔

اس کی آنکھوں کے سامنے پچھلے چند مہینے گھوم گئے۔

وہ آیت...

نانی اماں کی ڈائری...

دوپٹے سے چادر تک کا سفر...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چادر سے عبایا، نقاب تک کا سفر...

لوگوں کی باتیں...

دوستوں کی دوریاں...

اور اپنی ذات سے چلنے والی خاموش جنگ...

وہ کھڑکی کے قریب جا کھڑی ہوئی۔

دھوپ شیشوں سے چھن کر اندر آ رہی تھی۔

اس نے دل ہی دل میں سوچا:

"شاید ہر تنہائی سزا نہیں ہوتی..."

"کچھ تنہائیاں تربیت بھی ہوتی ہیں۔"

****

گھر واپسی پر وہ غیر معمولی طور پر پُر سکون تھی۔

آج پہلی بار اسے لگا کہ اسے ہر سوال کا جواب جاننے کی

ضرورت نہیں۔

کبھی کبھی انسان صرف چلتا رہتا ہے...

اور جواب راستے میں ملتے رہتے ہیں۔

رات کو اس نے نانی اماں کی ڈائری کھولی۔

بے ترتیب صفحات پلٹتے ہوئے اس کی نظر ایک تحریر پر رک گئی۔

"جب تم اللہ کے لیے کوئی قدم اٹھاؤ اور راستہ مشکل ہو

جائے تو یہ مت سمجھنا کہ تم غلط سمت میں جا رہی ہو...

بعض اوقات مشکل راستے ہی صحیح منزل تک لے جاتے ہیں، جنت کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

جیسے دل کا کوئی بوجھ خاموشی سے اتر گیا ہو۔

اسی رات کھڑکی کے پاس کھڑے ہو کر اس نے آسمان کی طرف دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چاند بادلوں کے درمیان چھپا ہوا تھا۔

مگر اس کی روشنی پھر بھی موجود تھی۔

اور اچانک جنت کو احساس ہوا.....

یقین بھی شاید ایسا ہی ہوتا ہے۔

ہر وقت واضح نظر نہیں آتا...

مگر موجود رہتا ہے۔

اس نے آہستہ سے سر جھکا لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یا اللہ... مجھے دکھاوے سے بچا لیجیے..."

"اور میری نیت کو ہمیشہ اپنی رضا کے لیے خالص رکھیے..."

ہوا ہلکے سے اس کے ارد گرد گزری۔

اور پہلی بار اسے محسوس ہوا کہ:

یقین اب صرف ایک احساس نہیں رہا...

یہ اس کی سوچ بننے لگا تھا۔

اور جنت سمجھ گئی...

اصل سفر خود کو بدلنے کا نہیں تھا...

اصل سفر خود کو سنبھال کر اللہ کے حوالے کر دینے کا تھا۔۔

باب (۱۳): ''آزمائش کی دھوپ''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یقین کا سفر عجیب ہوتا ہے۔

جب انسان پہلی بار اللہ کی طرف قدم بڑھاتا ہے تو اسے لگتا ہے کہ سب سے مشکل مرحلہ فیصلہ کرنا تھا۔

مگر حقیقت یہ ہے کہ فیصلہ صرف آغاز ہوتا ہے...

اصل امتحان تو اس کے بعد شروع ہوتا ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جنت کے دن معمول کے مطابق گزر رہے تھے۔

مگر اب اس نے ایک بات محسوس کی تھی۔

لوگ اس کے پردے کو دیکھتے تھے...

مگر اس کے دل کا سفر کوئی نہیں دیکھتا تھا۔

ہر کسی کے پاس ایک رائے تھی۔

کوئی اسے بہادر کہتا...

کوئی اسے ضرورت سے زیادہ سخت سمجھتا...

اور کوئی اسے سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتا تھا۔

اس دن بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔

لنچ بریک میں جنت لائبریری کے باہر بیٹھی تھی۔

اس کے ہاتھ میں ایک کتاب تھی، مگر نظریں صفحوں پر نہیں ٹھہری تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اتنے میں دو لڑکیاں اس کے قریب سے گزریں۔

انہوں نے شاید سمجھا کہ جنت نے ان کی بات نہیں سنی۔

"پہلے کتنی ڈفرینٹ تھی..."

ایک نے آہستہ سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"ہاں، اب تو لگتا ہے جیسے سب سے الگ رہنا چاہتی ہو۔"

دوسری نے جواب دیا۔

جنت نے سر جھکا لیا۔

الفاظ چھوٹے تھے...

مگر دل تک پہنچ گئے تھے۔

کبھی کبھی انسان کو تکلیف دشمنوں کی باتوں سے نہیں ہوتی...

تکلیف ان لوگوں کی باتوں سے ہوتی ہے جنہیں وہ اپنا سمجھتا ہو

اس دن وہ غیر معمولی طور پر خاموش تھی۔

گھر آ کر بھی اس کا دل بوجھل رہا۔

اس نے کتاب کھولی.....

پھر بند کر دی۔

قرآن پاک کھولا...

چند آیات پڑھیں...

مگر دل کی بے چینی کم نہ ہوئی۔

****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

شام کو وہ چھت پر چلی گئی۔

آسمان نارنجی رنگ میں ڈوبا ہوا تھا۔

سورج غروب ہونے کے قریب تھا۔

جنت ریلنگ کے ساتھ کھڑی دیر تک آسمان کو دیکھتی رہی۔

پھر آہستہ سے بولی:

"یااللہ..."

"کیا واقعی لوگ مجھے غلط سمجھتے ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ سوال لوگوں سے نہیں...

اپنے رب سے تھا۔

ہوا خاموش تھی۔

فضا ساکت تھی۔

مگر دل کے اندر ایک شور برپا تھا۔

اسی لمحے اسے نانی اماں کی ایک بات یاد آئی۔

''بیٹا، ہر وہ شخص جو تمہیں سمجھے، ضروری نہیں کہ تمہارا ہو...''

''اور ہر وہ شخص جو تمہیں نہ سمجھے، ضروری نہیں کہ تمہارا

Clubb of Quality Content!

دشمن ہو۔''

جنت کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

شاید وہ لوگوں سے ایک ایسی سمجھداری چاہ رہی تھی جو صرف اللہ دے سکتا تھا۔

رات کو وہ جائے نماز پر بیٹھی تھی۔

سجدے میں سر رکھے نجانے کب تک روتی رہی۔

اس بار اس نے کامیابی نہیں مانگی....

ثابت قدمی مانگی،

"یااللہ..."

"اگر میں صحیح ہوں تو مجھے غرور سے بچا لیجیے..."

"اور اگر غلط ہوں تو مجھے ہدایت دے دیجیے..."

دعا مکمل ہوئی تو دل کا بوجھ پہلے جیسا نہیں رہا تھا۔

اسی رات سونے سے پہلے اس نے ڈائری میں ایک جملہ لکھا:

"میں لوگوں کی رائے سے زیادہ اللہ کی رضا چاہتی ہوں... مگر کبھی کبھی اس کے لیے خود کو سمجھانا پڑتا ہے۔"

وہ دیر تک اس جملے کو دیکھتی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر مسکرا دی۔

بہت ہلکی سی مسکراہٹ...

مگر دل سے نکلی ہوئی۔

کیونکہ آج اسے احساس ہوا تھا کہ:

یقین صرف اس وقت نہیں آزمایا جاتا جب راستہ مشکل ہو...

یقین اس وقت بھی آزمایا جاتا ہے جب لوگ تمہیں غلط سمجھنے لگیں۔

اور شاید...

جنت اب اسی امتحان سے گزر رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

باب (۱۴): ''سجدے میں بکھر جانا''

کبھی کبھی انسان لوگوں کے سامنے مضبوط رہ لیتا ہے...

مگر اپنے رب کے سامنے ٹوٹ جاتا ہے۔

اور شاید یہی ٹوٹنا سب سے خوبصورت ہوتا ہے۔

پچھلے چند دن جنت پر بھاری گزرے تھے۔

وہ مسکراتی تھی...

بات بھی کرتی تھی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اپنے کام بھی کرتی تھی...

مگر دل کے کسی کونے میں ایک تھکن جمع ہوتی جارہی تھی۔

ایسی تھکن جسے نیند دور نہیں کرسکتی تھی۔

****

اس دن کالج سے واپس آتے ہوئے آسمان پر گہرے بادل

چھائے ہوئے تھے۔

ہوا میں خنکی تھی۔

مگر جنت کے دل میں عجیب سا بوجھ تھا،

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ آخر اسے اتنی اداسی کیوں

محسوس ہو رہی ہے۔

گھر پہنچ کر وہ سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی۔

دروازہ بند کیا۔

عبایا اتار کر کرسی پر رکھا۔

اور خاموشی سے بیڈ کے کنارے بیٹھ گئی۔

کمرہ خاموش تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مگر اس کے اندر سوال بول رہے تھے۔

"یا اللہ..."

"میں آخر اتنا کیوں سوچتی ہوں؟"

''میں لوگوں کی باتوں سے اتنا اثر کیوں لے لیتی ہوں؟''

اس نے سر جھکا لیا۔

آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔

کچھ دیر بعد اس کی نظر نانی اماں کی ڈائری پر پڑی۔

وہ آہستہ سے اٹھی اور ڈائری کھول لی۔

کافی دیر صفحات پلٹنے کے بعد ایک جگہ اس کی نظر رک گئی۔

''اگر کبھی تمہیں لگے کہ سب کچھ بکھر رہا ہے تو گھبرانا مت''

''اللہ اکثر انسان کو بکھیرتا ہے تاکہ اسے پہلے سے زیادہ

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

خوبصورتی سے جوڑ سکے۔"

جنت وہ جملہ پڑھتی رہی...

بار بار.....

پھر نجانے کیوں اس کے آنسو بہہ نکلے۔

یہ لوگوں کی باتوں کا رونا نہیں تھا...

یہ اپنے اندر جمع ہوئی ساری تھکن کا رونا تھا۔

وہ اٹھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وضو کیا۔

اور جائے نماز بچھادی۔

نماز ختم ہونے کے بعد وہ سجدے میں چلی گئی۔

مگر اس بار اس نے کوئی لمبی دعا نہیں کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

بس اتنا کہا:

"یا اللہ..."

"میں تھک گئی ہوں..."

اور پھر خاموش ہو گئی۔

پتہ نہیں کتنی دیر گزر گئی۔

مگر پہلی بار اسے محسوس ہوا کہ اللہ کے سامنے خاموش رہنا بھی دعا ہوتا ہے۔

ہر درد لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا...

کچھ درد آنسو بیان کرتے ہیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

اور دل میں ایک خیال آیا۔

وہ دن یاد آیا جب پہلی بار اس نے سورۂ احزاب کی وہ آیت پڑھی تھی۔

وہ دن جب اس کے دل میں پہلا سوال پیدا ہوا تھا۔

وہ دن جب اس نے اللہ سے کہا تھا:

"یا اللہ! مجھے اپنے قریب کر لیجیے۔"

جنت اچانک ساکت ہو گئی۔

"میں تو خود یہ راستہ مانگ کر آئی تھی..."

یہ خیال دل میں اترتے ہی جیسے بہت کچھ بدل گیا۔

اسے پہلی بار احساس ہوا کہ آزمائش راستے کی نشانی نہیں ہوتی...

منزل کی نشانی بھی ہو سکتی ہے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بعض اوقات اللہ بندے کو اس لیے نہیں آزماتا کہ وہ اسے چھوڑ دے...

بلکہ اس لیے آزماتا ہے کہ وہ اس کے اور قریب آجائے۔

جنت کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

آنکھیں اب بھی نم تھیں...

مگر دل پہلے جیسا بھاری نہیں تھا۔

وہ کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔

بارش شروع ہو چکی تھی۔

نولزکلب
Clubb of Quality Content!

چھوٹے چھوٹے قطرے شیشے سے ٹکرا رہے تھے۔

اس نے آسمان کی طرف دیکھا اور آہستہ سے کہا:

"یا اللہ..."

"میں لوگوں کو نہیں بدل سکتی..."

"میں حالات کو نہیں بدل سکتی..."

"مگر مجھے اپنے اوپر بھروسہ نہیں..."

"مجھے آپ پر بھروسہ ہے۔"

اور شاید...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہی یقین کا سب سے خوبصورت درجہ تھا۔

جب انسان خود کو چھوڑ کر اللہ پر بھروسہ کرنا سیکھ جائے۔

اس رات جنت بہت دنوں بعد سکون سے سوئی۔

کیونکہ آج وہ جواب تلاش نہیں کر رہی تھی...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ خود کو جواب دینے والے رب کے حوالے کر چکی تھی،

اور کبھی کبھی...

یقین ملنے سے نہیں پیدا ہوتا...

یقین سجدوں میں بکھر کر دوبارہ جڑنے سے پیدا ہوتا ہے

باب(۱۵): ”منزل نہیں، آغاز“

فجر کی اذان کی آواز آہستہ آہستہ فضا میں پھیل رہی تھی۔

رات اور صبح کے درمیان کا وہ مقدس لمحہ...

جنت کو ہمیشہ سے پسند تھا۔

مگر آج کی صبح مختلف تھی۔

بہت مختلف۔

کچھ بھی تو نہیں بدلا تھا۔

وہی کمرہ...

وہی کھڑکی...

وہی جائے نماز...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مگر اس کے اندر کچھ بدل چکا تھا۔

کل رات کے سجدے نے جیسے اس کے دل کی ساری گرہیں کھول دی تھیں۔

وہ سوال جو مہینوں سے اس کے ساتھ چل رہے تھے...

اب بھی موجود تھے۔

مگر اب وہ اسے بے چین نہیں کرتے تھے۔

کیونکہ جنت سمجھ چکی تھی کہ ہر سوال کا جواب فوراً ملنا ضروری نہیں ہوتا۔

کبھی کبھی اللہ جواب نہیں دیتا...

بس دل کو مطمئن کر دیتا ہے۔

نماز کے بعد وہ کھڑکی کے پاس جا کھڑی ہوئی۔

آسمان پر ہلکی روشنی پھیل رہی تھی۔

پرندے جاگ رہے تھے۔

اور ایک نئی صبح جنم لے رہی تھی۔

اسے اچانک وہ پہلی رات یاد آگئی...

جب اس نے کھڑکی کے پاس کھڑے ہو کر آسمان کی طرف دیکھا تھا اور کہا تھا:

"یااللہ... میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں نا؟"

جنت کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

اس وقت وہ محبت کو محسوس کرتی تھی...

مگر آج وہ محبت کو سمجھنے لگی تھی۔

کیونکہ محبت صرف دعووں کا نام نہیں۔

محبت اطاعت کا نام ہے۔

اعتماد کا نام ہے۔

اور کبھی کبھی...

اپنی خواہش کو اپنے رب کی رضا پر قربان کر دینے کا نام

بھی محبت ہے۔

اس نے مسکرا کر آسمان کی طرف دیکھا۔

"یا اللہ..."

''میں ابھی بھی سیکھ رہی ہوں...''

''میں ابھی بھی کمزور ہوں...''

''میں ابھی بھی غلطیاں کرتی ہوں...''

''مگر اب میں راستہ نہیں چھوڑوں گی۔''

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ وعدہ کسی انسان سے نہیں تھا۔

اپنے رب سے تھا۔

اسی لمحے اس کے فون پر ایک پیغام آیا، ماریہ کا۔

''جنت... شاید ہم نے تمہیں صحیح طرح نہیں سمجھا تھا۔''

''لیکن ایک بات ضرور ہے...''

''تم پہلے سے زیادہ پُر سکون لگتی ہو۔''

جنت چند لمحے اس پیغام کو دیکھتی رہی۔

پھر اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

کیونکہ اب اسے لوگوں کے سمجھنے یا نہ سمجھنے سے فرق نہیں پڑتا تھا۔

وہ خود کو سمجھ چکی تھی۔

اور جب انسان خود کو اپنے رب کے حوالے کر دے...

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تو پھر دنیا کی بہت سی آوازیں خاموش ہو جاتی ہیں۔

وہ اپنی میز کے پاس گئی۔

نانی اماں کی ڈائری اٹھائی، اور آخری صفحہ کھولا۔

کاغذ تقریباً خالی تھا۔

صرف ایک جملہ لکھا ہوا تھا:

"جو اللہ کو پا لے..."

"وہ کبھی تنہا نہیں رہتا۔"

جنت کی آنکھوں سے ایک آنسو گرا۔

مگر اس بار یہ آنسو غم کا نہیں تھا۔

شکر کا تھا۔

اس نے ڈائری بند کی۔

سینے سے لگائی۔

اور آہستہ سے آنکھیں بند کر لیں۔

اسے محسوس ہوا جیسے وہ منزل تک نہیں پہنچی...

بلکہ صحیح راستے پر آ گئی ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کیونکہ اللہ کی طرف سفر کبھی ختم نہیں ہوتا۔

وہ تو ہر سجدے کے بعد دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

اور جنت سمجھ گئی...

کہ پردہ اس کی منزل نہیں تھا۔

نقاب اس کی منزل نہیں تھا۔

لوگوں کی رائے بھی اس کی منزل نہیں تھی۔

اس کی اصل منزل...

اللہ کی رضا تھی۔

اور اس سفر پر وہ ابھی چل رہی تھی۔

”بابِ یقین بند نہیں ہوا تھا...

وہ صرف جنت کے دل میں ہمیشہ کے لیے کھل گیا تھا۔“

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ختم شد

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

بہترین کوالٹی کی کتب شائع کروانے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842